سرکاری رپورٹ

چھٹا اجلاس

بلوچستان صوبائی اسمبلی کی کارروائی

اجلاس منعقدہ 13 نومبر 1997ء مطابق 12 رجب المرجب 1418 ہجری (بروز جمعرات)

نمبر شمار	فہرست	صفحہ نمبر
۱	آغاز تلاوت قرآن پاک و ترجمہ	۱
۲	دعائے مغفرت	۲
۳	وقفہ سوالات	۲
۴	رخصت کی درخواستیں	۱۷
۵	زیر غور	۱۸
۶	قراردادیں	۲۴
۷	قرارداد نمبر 29 منجانب مولوی نصیب اللہ (مولانا اللہ داد خیر خواہ نے پیش کی) (قرارداد منظور کی گئی)	۲۴
۸	قرارداد نمبر 40 منجانب جناب عبدالرحیم مندوخیل (قرارداد ترمیمی شکل میں منظور کی گئی)	۳۶
۹	مشترکہ قرارداد نمبر 41 منجانب عبدالرحیم مندوخیل اور سردار مصطفیٰ ترین (قرارداد پر زور نہیں دیا)	۴۴
۱۰	قرارداد نمبر 42 منجانب سردار مصطفیٰ خان ترین (قرارداد پر زور نہیں دیا)	۴۸
۱۱	مشترکہ قرارداد نمبر 44 منجانب نواب ذوالفقار علی مگسی، میر جان محمد جمالی، سعید احمد ہاشمی، سردار سرام سنگھ ڈومکی (قرارداد واپس لے لی گئی)	۴۹
۱۲	قرارداد نمبر 47 منجانب میر جان محمد جمالی (قرارداد منظور کی گئی)	۵۱
	مشترکہ تحریک التوا نمبر 2 منجانب عبدالرحیم مندوخیل، سردار مصطفیٰ ترین	۵۶

بلوچستان صوبائی اسمبلی

بلوچستان صوبائی اسمبلی کا چھٹا اجلاس مورخہ ۱۳ نومبر ۱۹۹۷ء بمطابق ۱۲ رجب ۱۴۱۸ ہجری (بروز جمعرات) بوقت چار بجکر دس منٹ (سہ پہر) زیرِ صدارت میر عبدالجبار خان، اسپیکر صوبائی اسمبلی ہال کوئٹہ میں منعقد ہوا۔

تلاوتِ قرآن پاک و ترجمہ

از

مولانا عبدالمتین اخوندزادہ

أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

تَبٰرَكَ الَّذِىْ بِيَدِهِ الْمُلْكُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ۞ نِ الَّذِىْ خَلَقَ الْمَوْتَ وَالْحَيٰوةَ لِيَبْلُوَكُمْ اَيُّكُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا ط وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْغَفُوْرُ ۞

ترجمہ: شروع اللہ کے نام سے جو نہایت رحم والا مہربان ہے۔ (بڑا بابرکت ہے وہ) خدائے بااختیار۔ جس کے ہاتھ میں (دنیا جہان کی) سلطنت ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے جس نے موت اور زندگی کو پیدا کیا تاکہ تم لوگوں کو آزمائے کہ تم میں کون اچھے عمل کرتا ہے اور وہ زبردست (اور) بخشنے والا ہے۔ جس سات آسمان بنا دیئے (اے دیکھنے والے) بھلا تجھکو (خدائے) رحمن کی (اس) صفت میں کوئی کور کسر دکھائی دیتی ہے۔ صَدَقَ اللّٰهُ الْعَظِيْمُ

جناب اسپیکر سردار عبدالرحمان خان کھیتران۔

سردار عبدالرحمان خان کھیتران (وزیر) جناب جہانداد شاہ جوگیزئی وفات پا چکے ہیں۔ وہ مرکز میں سینیٹر اور پھر یہاں وزیر بھی رہ چکے ہیں ان کے لئے دعائے مغفرت کی جائے۔

میر اسرار اللہ زہری (وزیر) جناب ملک عبدالرسول لہڑی بھی وفات پا گئے ہیں۔ ان کے لئے بھی دعائے مغفرت کی جائے۔

جناب اسپیکر دونوں مرحومین کے لئے دعائے مغفرت کی جائے۔

(دعائے مغفرت کی گئی)

جناب اسپیکر وقفہ سوالات۔

مسٹر عبدالرحیم خان مندوخیل جناب مجھے اس وقت تک نہ سوال اور نہ ہی جواب ملا ہے، کوئی چیز نہیں۔ میرے ڈیسک پر بھی نہیں اور ابھی رکھ دیا گیا ہے اب جب رکھ دیا ہے تو میں اس وقت اس پر سوال تو نہیں کروں گا۔

جناب اسپیکر عبدالرحیم خان قواعد کے مطابق ایک گھنٹہ پہلے رکھے گئے ہیں۔ یہ آج صبح رکھے گئے ہیں۔

مسٹر عبدالرحیم خان مندوخیل جناب والا آپ کے سامنے صحیح بیان نہیں کیا گیا ہے ایک گھنٹہ پہلے نہیں ایک منٹ پہلے تک یہ نہیں ملے۔

مسٹر بسم اللہ خان کاکڑ (وزیر) جناب اسپیکر چونکہ وزیر موصوف بھی نہیں ہیں اور رحیم صاحب کا بھی اپنا ایک موقف ہے کہ مجھے جواب نہیں ملے لہذا ہم ڈیفر Defer کرنے کے لئے کہتے ہیں جب تک وزیر موصوف نہیں آ جاتے ہیں اس کو ڈیفر Defer کیا جائے۔

مسٹر عبدالرحیم خان مندوخیل مجھے ایجنڈا تک نہیں ملا جس میں سوال ہیں۔

جناب اسپیکر آپ کو ملا ہوگا ایک ایجنڈا ان کو دے دیں۔

مسٹر عبدالرحیم خان مندوخیل جناب ہم کو جو گیارہ تاریخ کو ایجنڈا ملا تھا آج کے دن کے لئے جس میں سوالات تھے۔ اس کو تو میں وصول کرنا ضروری نہیں سمجھتا ہوں۔ پہلے

ہمیں سوال چھپے ہوئے ملتے تھے کہ فلاں صفحہ پر فلاں سوال ۔ یہ نہیں ملا۔

جناب اسپیکر درست ہے میں پتہ کروں گا۔

مسٹر عبدالرحیم خان مندوخیل جناب والا ہونا یہ چاہیے تھا کہ میں محکمے کے بارے میں بات کرتا اس وقت تک ہم بات نہیں کرتے ۔ جب تک ہم مجبور نہیں ہو جاتے یہ لیٹ کیوں دیا گیا ۔ اس کی چھپائی اتنی مشکل نہیں ہوتی جب بات صاف سامنے آ گئی میں یہ عرض کروں گا کہ میں محکموں سے مطالبہ کرتا ہوں وقت پر جواب دیا کریں ۔ اور بہت سارے سوالات جو پچھلے دن رہ گئے اس میں کمزوری تھی کہ ہم نے سٹڈی نہیں کی اور اس میں بڑے گھپلے ہوئے ۔ پندرہ سو کلو میٹر ایک سال کا ہے پندرہ سو کلو میٹر دوسرے سال کا ہے پندرہ سو کلو میٹر تیسرے سال کا ہے اور اتنے ہی ادھر ادھر کر کے یہاں رکھ دیتے ہیں یہ طریقہ صحیح نہیں ہے۔

جناب اسپیکر میں اس کے لئے عرض کرتا ہوں عبدالرحیم خان آپ نے فرمایا سوالات نہیں ملے اس کا میں ذمہ دار ہوں دفتر سے پوچھوں گا آپ کو ملنے چاہیئے ایک چیز ۔ اور آپ نے فرمایا سوال نہیں ملے ہم نے دس تاریخ کو ڈسپیچ کئے تھے ۔ تاریخ تجدید تھی سات جولائی کو اور یاد دہانی ہم نے ۲۲ اکتوبر کی ہے آج جواب آئے ہیں صبح اس سے قبل میں نے اس کا نوٹس لیا ہے محکمہ متعلقہ کو جواب طلبی لکھیں گے ۔ ریمائنڈر دے چکا ہوں ۔ میں انکوائری کروں گا۔

جناب اسپیکر آپ بولتے جائیں میں ڈیفر کرتا ہوں۔

مسٹر عبدالرحیم خان مندوخیل سوال نمبر ۔ ۱۹۶ ۔ ۱۹۷ ۔

جناب اسپیکر چونکہ وزیر نہیں ہے سوال ڈیفر ہو گئے۔

جناب اسپیکر دوسرا سوال ۲۲۱ وزیر صحت نہیں ہے سوال ڈیفر کیا گیا۔

مسٹر عبدالرحیم خان مندوخیل ۲۲۳۔

جناب اسپیکر چونکہ وزیر صحت نہیں ہے سوال ڈیفر کیا گیا۔

مسٹر عبدالرحیم خان مندوخیل ۲۶۱۔

جناب اسپیکر سوال ڈیفر کیا گیا۔

مسٹر عبدالرحیم خان مندوخیل جناب عبدالکریم نوشیروانی نے مجھے لکھ کر دیا ہے میرے سوال ڈیفر کئے جائیں۔ سوال ۱۶۸۔

جناب اسپیکر سوال ہیلتھ سے تعلق رکھتا ہے ڈیفر ہوگیا۔

مسٹر عبدالرحیم خان مندوخیل ۱۶۹۔

جناب اسپیکر وزیرِ صحت نہیں ہے سوال ڈیفر کیا گیا۔

مسٹر عبدالرحیم خان مندوخیل ۲۶۰۔

جناب اسپیکر سوال ڈیفر کیا گیا۔

جناب اسپیکر ۲۲۰ میر جان محمد جمالی۔

میر جان محمد خان جمالی سوال نمبر ۲۲۰۔

جناب اسپیکر سوال ڈیفر کیا گیا۔

(نوٹ:۔ ڈیفر Defer یعنی مؤخر کئے گئے سوالات کو مباحثات / کاروائی میں شامل نہیں کیا گیا)

جناب اسپیکر سوال نمبر ۲۲۴ میر جان محمد خان جمالی صاحب کا ہے دریافت فرمائیں۔

۲۲۴۔ میر جان محمد خان جمالی

کیا وزیرِ جنگلات و ماحولیات ازراہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ۔

الف:۔ ۲۱ فروری ۱۹۹۷ء تا حال محکمہ متعلقہ اور اسکے زیرِ انتظام تمام منسلکہ محکمہ جات / پراجیکٹس (اگر ہوں) میں کتنے گزیٹڈ آفیسران و نان گزیٹڈ اہلکاروں کے تبادلے کر دیئے گئے ہیں۔ انکے نام، عہدہ مقام تبادلہ اور مقام و عہدہ تعیناتی کی تفصیل دی جائے۔ نیز کیا ان تبادلوں میں اہلیت / تجربہ اور گریڈ کا خیال رکھا گیا ہے۔

ب:۔ مذکورہ بالا تبدیل کردہ آفیسران و اہلکاران اپنے آسامیوں پر کتنے عرصہ سے تعینات تھے نیز کیا یہ آفیسر و اہلکار نے عہدوں پر تعیناتی کے اہل تھے اور اپنے پیشرو آفیسران و اہلکاران سے چارج لینے والے ملازمین کی آبائی ضلع و رہائش کی تفصیل دی جائے؟

ج:۔ مذکورہ تبادلوں میں (T.A, D.A) کی مد میں کل کتنی رقم ادا کر دی گئی ہے۔ نیز

ہر آفیسر و اہلکار کو ادا کردہ سفر خرچ کی علیحدہ علیحدہ رقم کی تفصیل بھی دی جائے؟

وزیر جنگلات و ماحولیات

۲۱ فروری ۱۹۹۷ء تا ۳۰ اکتوبر ۱۹۹۷ء کے دوران محکمہ جنگلات کے گریڈ ۱ تا ۱۹ و بالا آفیسران کے تبادلے کئے گئے ان کی تفصیل مندرجہ ذیل ہے۔ ان تبادلوں کو کرتے وقت آفیسران و اہلکاران کی اہلیت / تجربہ اور گریڈ کا خیال رکھا گیا۔

نمبر شمار نام آفیسر بمعہ عہدہ و گریڈ	مقام تبادلہ و مقام عہدہ تعیناتی	تبدیل کردہ آفیسر کی تعیناتی کی مدت	چارج لینے والے آفیسر کی آبائی ضلع و رہائش	ٹی اے ڈی اے کی مد میں جتنی رقم ادا کی گئی
۱۔ مسٹر حبیب اللہ ڈی۔ ایف او (بی ۱۸)	ڈی ایف او کوئٹہ سے ڈی ایف او (ہدایات) دفتر ناظم اعلیٰ جنگلات	۶ ماہ	کوئٹہ	NIL
۲۔ مسٹر محمد یوسف ڈی ایف او (بی ۱۸)	ڈی ایف او (ہدایات) سے ڈی ایف او (زیارت)	۶ ماہ	زیارت	11000/-
۳۔ مسٹر انعام اللہ ڈی ایف او (بی ۱۷)	ڈی ایف او زیارت سے ڈی ایف او کوئٹہ	۲ سال	ژوب	9160/-
۴۔ مسٹر خدا ئیدا اسسٹنٹ (بی ۱۱)	ڈی ایف او کوئٹہ سے دفتر سے ڈی ایف او زیارت کے دفتر میں	۳ ماہ	سبی	4488/-
۵۔ مسٹر لعل محمد اسسٹنٹ (بی ۱۱)	ڈی ایف او کوئٹہ کے دفتر سے ناظم اعلیٰ جنگلات کے دفتر میں	۲ سال	کوئٹہ	NIL
۶۔ مسٹر حنیف فضل	ناظم اعلیٰ جنگلات کے دفتر	۳ ماہ	کوئٹہ	NIL

اسسٹنٹ (بی ۱۱)	سے ڈی ایف اور کوئٹہ کے دفتر میں			
۷۔ مسٹر خالد محمود اسسٹنٹ (بی ۱۱)	ڈی۔ ایف۔ او شکاریات کے دفتر سے ڈی۔ ایف او پلاننگ کے دفتر میں	۳ سال	کوئٹہ	NIL
۸۔ روبینہ الیاس اسسٹنٹ (بی ۱۱)	ناظم اعلیٰ جنگلات کے دفتر سے ڈی ایف او شکاریات کے دفتر میں	۷ ماہ	کوئٹہ	NIL
۹۔ ڈاکٹر ظہور الحق	ناظم اعلیٰ جنگلات سے آفیسر بکار خاص	۳ سال ۶ ماہ	سبی	بغیر سفر خرچ
۱۰۔ مسٹر منظور احمد ناظم جنگلات (بی ۱۹)	ناظم جنگلات خضدار سے ناظم اعلیٰ جنگلات کوئٹہ	۸ ماہ	سبی	15000/-
۱۱۔ مسٹر حبیب اللہ ڈی ایف او ہدایات (بی ۱۸)	ڈی ایف او ہدایات سے ناظم جنگلات خضدار	۳ ماہ	کوئٹہ	14000/-
۱۲۔ مسٹر محمد یوسف ڈی ایف او (بی ۱۸)	ڈی ایف او زیارت سے ناظم جنگلات کوئٹہ	۳ ماہ	زیارت	11000/-
۱۳۔ مسٹر اشفاق احمد ڈی۔ ایف۔ او (بی ۱۸)	ناظم جنگلات کوئٹہ سے آفیسر بکار خاص	۸ ماہ	کوئٹہ	بغیر سفر خرچ
۱۴۔ قاضی عبدالعلی ڈی۔ ایف او (بی ۱۸)	پراجیکٹ ڈائریکٹر واٹر شیڈ کوئٹہ سے ناظم جنگلات ڈیرہ مراد جمالی	۳ سال	کوئٹہ	حساب کتاب موصول نہیں ہو

۱۵۔ عبدالرزاق ڈی ایف او (بی ۱۸)	قائم مقام پراجیکٹ ڈائریکٹر رینج مینجمنٹ کوئٹہ سے پراجیکٹ ڈائریکٹر واٹر شیڈ کوئٹہ	۱ سال	پنجگور	حساب کتاب موصول نہیں ہوا
۱۶۔ مسٹر منیر احمد ڈی۔ ایف او (بی ۱۸)	ناظم جنگلات ڈیرہ مراد جمالی سے پراجیکٹ ڈائریکٹر رینج مینجمنٹ پراجیکٹ کوئٹہ	۳ ماہ	لورالائی	حساب کتاب موصول نہیں ہوا
۱۷۔ مسٹر محمد اقبال زہری فارسٹ رینجر (بی ۱۴)	ڈی ایف او واٹر شیڈ پراجیکٹ لورالائی سے ڈی ایف او ڈیرہ بگٹی	۸ ماہ	مستونگ	بغیر سفر خرچ
۱۸۔ مسٹر محمد لطیف فارسٹ رینجر (بی ۱۴)	ایکسٹینشن آفیسر رینج مینجمنٹ پراجیکٹ کوئٹہ سے ڈی ایف او تھل	۱ سال ۳ ماہ	کوئٹہ	حساب کتاب موصول نہیں ہوا
۱۹۔ مسٹر محمد اسلم ڈی ایف او (بی ۱۸)	ڈی ایف او زیارت ریسرچ پراجیکٹ سے	۱۱ ماہ	مستونگ	بغیر سفر خرچ

	آفیسر بکار خاص کوئٹہ			
۲۰۔ مسٹر محمد اقبال فارسٹ رینجر (بی ۱۶)	ڈی ایف او تھل سے ڈی ایف او ہدایات دفتر ناظم اعلیٰ جنگلات کوئٹہ	۲ سال	کوئٹہ	حساب کتاب موصول نہیں ہوا
۲۱۔ مسٹر محمد ذوالفقار فارسٹ رینجر (بی ۱۶)	ڈی ایف او گوادر سے آفیسر بکار خاص کوئٹہ	۱۱ ماہ	کوئٹہ	بغیر سفر خرچ
۲۲۔ مسٹر محمد ابراہیم فارسٹ رینجر (بی ۱۶)	ایکشن آفیسر رینج منیجمنٹ پراجیکٹ کوئٹہ سے ڈی۔ ایف او ریسرچ زیارت کوئٹہ	۵ ماہ	کوئٹہ	بغیر سفر خرچ
۲۳۔ مسٹر غلام محمد ڈی۔ ایف او (بی ۱۸)	سینئر ٹیکنیکل آفیسر رینج منیجمنٹ پراجیکٹ کوئٹہ سے ڈی۔ ایف او زیارت	۲ سال	کوئٹہ	حساب کتاب موصول نہیں ہوا
۲۴۔ ضیغم علی فارسٹ رینجر (بی ۱۶)	ڈی۔ ایف او کوہلو سے ڈی ایف او پلاننگ کوئٹہ	۲ ماہ	سبی	حساب کتاب موصول نہیں ہوا
۲۵۔ اختر محمد فارسٹ رینجر (بی ۱۶)	آفیسر بکار خاص کوئٹہ ڈی۔ ایف او سبی	۲ ماہ	کوئٹہ	حساب کتاب موصول نہیں ہوا
۲۶۔ عبدالودود فارسٹ رینجر (بی ۱۶)	آفیسر بکار خاص کوئٹہ سے ڈی۔ ایف او ڈیرہ مراد جمالی	۲ ماہ	کوئٹہ	حساب کتاب موصول نہیں ہوا

۲۷۔ حافظ محمد جان فارسٹ رینجر (بی ۱۴)	ڈی۔ ایف او ڈیرہ مراد جمالی سے ڈی۔ ایف او ڈیرہ اللہ یار	۵ ماہ	نصیر آباد	حساب کتاب موصول نہیں ہوا
۲۸۔ ناصر شاہ فارسٹ رینجر (بی ۱۴)	ڈی۔ ایف او ڈیرہ بگٹی سے ڈی۔ ایف او واٹر شیڈ لورالائی	۶ ماہ	مستونگ	بغیر سفر خرچ
۲۹۔ شیر جان فارسٹ رینجر (بی ۱۴)	رینج فارسٹ آفیسر زیارت سے رینج فارسٹ آفیسر واٹر شیڈ پراجیکٹ قلعہ عبداللہ۔	ڈیڑھ $1\frac{1}{2}$ سال	کوئٹہ	**No. T.A , D.A**
۳۰۔ سہیل احمد فارسٹر (بی ۶)	رینج فارسٹ آفیسر نوشکی سے رینج فارسٹ آفیسر زیارت	۲ سال	سبی	بغیر سفر سرچ
۳۱۔ سمندر خان فارسٹر (بی۔ ۹)	رینج فارسٹ آفیسر پشین سے رینج فارسٹ آفیسر نوشکی	۶ ماہ	نصیر آباد	بغیر سفر خرچ
۳۲۔ مسکین شاہ فارسٹر (بی۔ ۹)	رینج فارسٹ آفیسر لورالائی سے رینج فارسٹ آفیسر زیارت پراجیکٹ	۸ ماہ	سبی	بغیر سفر خرچ
۳۳۔ سیف اللہ فارسٹ رینجر (بی ۱۴)	رینج فارسٹ آفیسر واٹر شیڈ پراجیکٹ قلعہ عبداللہ سے لورالائی	ڈیڑھ $1\frac{1}{2}$ سال	لورالائی	بغیر سفر خرچ

	واٹر شیڈ پراجیکٹ۔			
۴۔ مسٹر محمد شفیق فارسٹر (بی ۱۲)	فارسٹر اوتھل سے رینج فارسٹ آفیسر پشین	۲ سال	کوئٹہ	No. T.A , D.A
۵۔ مسٹر فقیر محمد فارسٹر (بی۔۹)	رینج فارسٹ آفیسر ڈیرہ مراد جمالی سے ایس ڈی او شکار کوئٹہ	۵ ماہ	نصیر آباد	حساب کتاب موصول نہیں ہوا
۶۔ مسٹر فقیر محمد فارسٹر (بی۔۹)	ایس ڈی او شکار سے رینج فارسٹ آفیسر لہڑی	ایک ماہ	نصیر آباد	بغیر سفر خرچ
۷۔ مسٹر عبدالعزیز فارسٹر (بی۔۶)	فارسٹر مستونگ سے رینج فارسٹ آفیسر ڈیرہ مراد جمالی	ڈیڑھ $\frac{1}{2}$ ۱ سال	سبی	بغیر سفر خرچ
۸۔ مسٹر غلام سرور فارسٹ (بی۔۱۲)	رینج فارسٹ آفیسر لہڑی سے رپورٹ ناظم اعلیٰ جنگلات کوئٹہ	$\frac{1}{2}$ ۲ سال	کوئٹہ	حساب کتاب وصول نہیں
۹۔ مسٹر محمد اکرم فارسٹر (بی۔۶)	فارسٹر پشین سے رینج فارسٹ آفیسر شیرانی (ژوب)	۲ سال	کوئٹہ	بغیر سفر خرچ
۱۰۔ مسٹر خلیل الرحمن رینج شکار (بی۔۱۱)	رینجر شکار زیارت سے رینجر شکار لورالائی	۲ سال	کوئٹہ	حساب کتاب موصول نہیں ہوا
۱۱۔ مسٹر ضیاء محمد فارسٹر (بی۔۶)	فارسٹر گوادر سے فارسٹر خضدار	۱۰ ماہ	کوئٹہ	حساب کتاب موصول
۱۲۔ مسٹر عبدالرزاق فارسٹر	رینج فارسٹ آفیسر	ڈیڑھ سال	زیارت	حساب کتاب موصول

(بی-٦)	مسلخ۔ پشین سے رینج فارسٹ آفیسر ہرنائی			نہیں ہوا
۴۳۔ مسٹر سلطان محمود فارسٹر (بی-۹)	رینج فارسٹ آفیسر ہنہ اوڑک کوئٹہ سے رینج آفیسر تربت	ڈیڑھ سال	بارکھان	حساب کتاب موصول نہیں ہوا
۴۴۔ عبدالرزاق ڈی ایف او (بی-۱۸)	ناظم جنگلات خضدار سے پروجیکٹ ڈائریکٹر کوئٹہ	چار سال	پنجگور	بغیر سفر خرچ
۴۵۔ موسیٰ خان، اسسٹنٹ (بی-۱۱)	اسسٹنٹ دفتر DSC مستونگ سے دفتر DFO کوہلو	ایک سال چھ ماہ	کوہلو	حساب کتاب موصول نہیں ہوا
۴۶۔ سعد خان، اسسٹنٹ (بی-۱۱)	اسسٹنٹ دفتر DFO کوہلو سے دفتر DSC مستونگ	ایک سال چھ ماہ	کوہلو	حساب کتاب موصول نہیں ہوا
۴۷۔ منیر احمد، اسسٹنٹ (بی-۱۱)	اسسٹنٹ دفتر PD کوئٹہ سے دفتر DFO کوئٹہ	۲ سال	کوئٹہ	حساب کتاب موصول نہیں ہوا
۴۸۔ عبدالخالق، اسسٹنٹ (بی-۱۱)	اسسٹنٹ دفتر DFO پراجیکٹ لورالائی سے DFO شکار کوئٹہ	ایک سال	لورالائی	حساب کتاب موصول نہیں ہوا
۴۹۔ خان محمد، اسسٹنٹ (بی-۱۱)	اسسٹنٹ دفتر ناظم جنگلات ڈیرہ مراد جمالی سے ناظم جنگلات کوئٹہ	۱ سال ۲ ماہ	سبی	حساب کتاب موصول نہیں ہوا
۵۰۔ محمد اکرم اسسٹنٹ	دفتر ناظم جنگلات	۲ سال	کوئٹہ	حساب کتاب موصول

(بی۔۱۱)	کوئٹہ سے دفتر ناظم جنگلات ڈیرہ مراد جمالی			نہیں ہوا
۵۱۔ تنگو خان سینئر کلرک (بی۔۷)	دفتر DFO لورالائی سے دفتر DFO ڈیرہ بگٹی	ایک سال	کوئٹہ	حساب کتاب موصول نہیں ہوا
۵۲۔ محمد یسین سینئر کلرک (بی۔۷)	دفتر DFO ڈیرہ بگٹی سے دفتر DFO لورالائی	ایک سال	کوہلو	حساب کتاب موصول نہیں ہوا
۵۳۔ آصف اقبال فارسٹر (بی۔۶)	فارسٹر ریسرچ زیارت سے DFO دفتر کوئٹہ	۲ سال	کوئٹہ	بغیر سفر خرچ
۵۴۔ علاؤالدین فارسٹر (بی۔۶)	فارسٹر گوادر سے فارسٹر قلعہ عبداللہ	۲ سال	پشین	بغیر سفر خرچ
۵۵۔ سید حمید اللہ فارسٹر (بی۔۶)	فارسٹ زیارت سے فارسٹر قلعہ عبداللہ	۱ سال	پشین	بغیر سفر خرچ
۵۶۔ سید یار محمد فارسٹ رینجر (بی۔۱۲)	SDO شکار کوئٹہ سے ڈی۔ ایف او پشین	تین ماہ	پشین	حساب کتاب موصول نہیں ہوا
۵۷۔ الطاف حسین فارسٹ رینجر (بی۔۱۲)	ڈی۔ ایف او پلاننگ کوئٹہ سے ڈی۔ ایف او کوہلو	چار سال	کوئٹہ	مبلغ -/12000
۵۸۔ کرم علی فارسٹر (بی۔۶)	رینج فارسٹ آفیسر ہرنائی سے رینج فارسٹ آفیسر صحبت پور	چار ماہ	نصیر آباد	بغیر سفر خرچ
۵۹۔ محمد اسلم، فارسٹر (بی۔۹)	رینج فارسٹ آفیسر صحبت پور سے رینج فارسٹ آفیسر ہرنائی	۲ سال	نصیر آباد	بغیر سفر خرچ

۲۰۔ محمد اسلم، فارسٹر (بی۔۹)	رینج فارسٹ آفیسر ہرنائی سے رینج فارسٹ آفیسر ڈیرہ اللہ یار	۴ ماہ	نصیر آباد	بغیر سفر خرچ
۲۱۔ محمد اعظم، فارسٹر (بی۔۶)	رینج فارسٹ آفیسر کوئٹہ سے رینج فارسٹ آفیسر اوستہ محمد	۸ ماہ	سبی	بغیر سفر خرچ
۲۲۔ عبدالغنی، فارسٹ رینجر (بی۔۱۱)	ڈی۔ایف او پراجیکٹ کوئٹہ قلعہ عبداللہ	۸ ماہ	مستونگ	بغیر سفر خرچ
۲۳۔ محمد ہاشم، فارسٹر (بی۔۱۱)	فارسٹر چوتیسر سے RFO چوتیسر	۱۰ سال	لورالائی	بغیر سفر خرچ
۲۴۔ غلام رسول، فارسٹر (بی۔۶)	RFO مستونگ سے RFO گنداوہ	ایک سال	نصیر آباد	No T.A , D.A
۲۵۔ قاضی محمد حسین، فارسٹر (بی۔۶)	RFO گنداوہ سے RFO مستونگ	چار سال	سبی	No. T.A ; D.A
۲۶۔ رستم خان، فیلڈ اسسٹنٹ (بی۔۶)	RFO پراجیکٹ مستونگ سے RFO گوادر	تین سال	مستونگ	No. T.A, D.A
۲۷۔ مسٹر ضیغم علی فارسٹ رینجر (بی۔۱۱)	ڈی ایف او ڈیرہ اللہ یار سے ڈی۔ایف او کوہلو	ایک سال	سبی	بغیر سفر خرچ
۲۸۔ مسٹر اختر محمد فارسٹ رینجر (بی۔۱۱)	ڈی۔ایف او پشین سے آفیسر بکار خاص کوئٹہ	۲ سال چار ماہ	کوئٹہ	مبلغ 4000/-
۲۹۔ عبدالودود، فارسٹ رینجر (بی۔۱۱)	ڈی۔ایف او قلعہ عبداللہ سے آفیسر	۸ ماہ	کوئٹہ	حساب کتاب موصول نہیں ہوا

بکار خاص کوئٹہ

۱۲۔	خورشید احمد، فارسٹ رینجر (بی۔۱۴)	رینج فارسٹ آفیسر ڈیرہ اللہ یار سے ڈی۔ ایف او ڈیرہ بگٹی	ایک سال	سبی	حساب کتاب وصول نہیں ہوا
۱۳۔	محمد حیات ڈی۔ ایف او (بی۔۱۴)	ڈی۔ ایف او سبی سے ڈی۔ ایف او شکار کوئٹہ	ایک سال	سبی	مبلغ -/12000
۱۴۔	محمد یونس، فارسٹ رینجر (بی۔۱۴)	امین جنگلات خاران سے اسسٹنٹ کنزرویٹر شکار ہنگول او تھل۔	۱ سال چار ماہ	قلات	حساب کتاب موصول نہیں ہوا

جناب اسپیکر جواب پڑھا ہوا تصور کیا گیا ۲۲۳ پر کوئی ضمنی سوال ہے تو دریافت فرمائیں۔

مسٹر عبدالرحیم خان مندوخیل جناب ایک ضمنی سوال اس پر ہے ٹرانسفر کا پھر اس میں ریکارڈ نہیں ہے۔ جو اس دوران ٹرانسفر ہوئے ہیں۔ بڑے مختصر وقت میں یہ ٹرانسفر جو ہیں ہم حکومت سے مطالبہ کریں گے کہ وہ ٹرانسفر انتقامی طور پر نہ کرے ٹرانسفر ایسے نہ کرے جو ہمارے صوبے کے بجٹ پر بوجھ پڑے۔ یہ خصوصی گزارش ہے۔

جناب اسپیکر یعنی ایسے ٹرانسفر نہ ہوں کہ جس سے آئندہ ہمارے صوبے پر بوجھ پڑے وہ زیادہ آپ سے نہیں مانگتے ہیں۔

وزیر جنگلات ہم نے کسی افسر کے خلاف کوئی انتقامی کارروائی نہیں کی ہے کسی افسر کے خلاف ہمارے محکمہ جنگلات کا آپ نے بار بار اخبارات میں بھی پڑھا ہو گا بہت کرپشن ہوئی تھی۔ ہم نے مجبوراً انکوائری کی بعض کو او ایس ڈی بنایا اور بعض کے ٹرانسفر کئے۔ اور

سسپنڈ Suspend بھی کئے ہوئے ہیں ۔ کسی افسر کے خلاف ہم نے کوئی انتقامی کارروائی نہیں کی ہے ۔ ہم نے جو بھی کیا ہے میرٹ پر کیا ہے ۔

مسٹر عبدالرحیم خان مندوخیل جناب اس پر سپلیمنٹری ہے یہ تو ان کے وزیر صاحب نے بیان کر دیا کہ انہوں نے انکوائری کی ہے ہم یہ کہتے ہیں کہ انکوائری کا ہمارے ملک میں طریقہ نکالا گیا ہے کہ جو بھی پہلی گورنمنٹ گزر گئی نئی گورنمنٹ اس کا سب کچھ ٹھیک ہے ۔ دوسروں کا سب کچھ غلط ہے اور پھر ان کی بھی یہی پوزیشن ہے اس لئے انکوائری کو شفاف اور ایسے تمام دنیا دیکھے کہ صحیح ہے اور انصاف پر مبنی ہو ۔

جناب اسپیکر ٹھیک ہے انکوائری شفاف ہو ۔

۲۲۵: میر جان محمد خان جمالی

کیا وزیر کیو ڈی اے ازراہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ

الف ۔ ۲۱ فروری ۱۹۹۷ء تا حال محکمہ متعلقہ اور اسکے زیر انتظام تمام منسلکہ محکمہ جات ر پروجیکٹس (اگر ہوں) میں کتنے گزیٹڈ آفیسران و نان گزیٹڈ اہلکاروں کے تبادلے کر دیئے گئے ہیں ۔ انکے نام ، عہدہ ، مقام تبادلہ اور مقام و عہدہ تعیناتی کی تفصیل دی جائے ۔ نیز کیا ان تبادلوں میں اہلیت ر تجربہ اور گریڈ کا خیال رکھا گیا ہے ۔

ب ۔ مذکورہ بالا تبدیل کردہ آفیسران و اہلکاروان اپنے آسامیوں پر کتنے عرصہ سے تعینات تھے ۔ نیز کیا یہ آفیسر و اہلکار نئے عہدوں پر تعیناتی کے اہل تھے اور اپنے پیشرو آفیسران و اہلکاروں سے چارج لینے والے ملازمین کی آبائی ضلع و رہائش کی تفصیل دی جائے ؟

ج) مذکورہ تبادلوں میں (T.A , D.A) کے مد میں کل کتنی رقم ادا کر دی گئی ہے نیز ہر آفیسر و اہلکار کو ادا کردہ سفر خرچ کی علیحدہ علیحدہ رقم کی تفصیل بھی دی جائے ؟

وزیر کیو ۔ ڈی ۔ اے

کیو ڈی اے ایک خود مختار ادارہ ہے ۔ اور محکمہ منصوبہ بندی و ترقیات حکومت بلوچستان کے زیر انتظام کام کرتا ہے ۔ اور کیو ڈی اے کا کوئٹہ شہر کے علاوہ دیگر کوئی ذیلی دفتر کسی اور

ضلع میں نہیں ہے۔ اس لئے کوئی تبادلے نہیں ہوئے۔

ب) جواب کی کوئی ضرورت نہیں جیسا کہ جزو (الف) میں درج ہے۔

ج) صرف درج ذیل آفیسران کیو۔ ڈی۔ اے میں تبدیل ہوکر آئے ہیں۔ اور انہیں کیو۔ ڈی۔ اے کے دفتر سے کوئی ٹی اے ڈی اے نہیں دیا گیا۔

نمبر شمار	نام بمعہ عہدہ	ضلع رہائش	کیو ڈی اے سے تاریخ تعیناتی	کیو ڈی اے سے تاریخ تبادلہ
۱۔	مسٹر اسرار خان جمالی ڈائریکٹر جنرل	ڈیرہ مراد جمالی	۱۲-۱۲-۹۶	۲۶-۳-۹۷
۲۔	مسٹر عرفان خان کانسی ڈائریکٹر جنرل	کوئٹہ	۲۶-۳-۹۷	۳۰-۳-۹۷
۳۔	مسٹر محمد انور لہڑی	قلات	۳۰-۳-۹۷	تا حال

جناب اسپیکر سوال نمبر ۲۲۵ پر کوئی ضمنی سوال ہو تو دریافت فرمائیں۔

مسٹر عبدالرحیم خان مندوخیل خیر یہ تو بڑے بڑے آفیسر ہیں ان کے بارے میں بہت کچھ کہا جا سکتا ہے کہ ان کو Victimize وکٹی مائز کرنے کے لئے اگرچہ ان کی غلطیاں بھی ہیں کیونکہ بڑے آفیسر ہیں ان کی اصلاح کا بڑا امکان ہے لیکن Victimization وکٹیمائزیشن کا زیادہ امکان ہے اس لئے ہم گورنمنٹ سے گزارش کریں گے کہ یہ بڑے آفیسر ہیں مثلاً ڈائریکٹر جنرل اس میں تو ہو سکتا ہے کہ ہم پولیٹیکل پارٹی بھی Involve انوالو ہو ایسے ہی کسی آفیسر کے خلاف انتقامی کاروائی سوال یہ کہ یقین دہانی کرائیں کہ ان کی کارروائی انتقامی نہیں ہے اور کوئی ایسی بات نہیں ہوگی کہ قانون کی خلاف ورزی ہو۔

جناب اسپیکر انتقامی کارروائی کے تحت تبدیل نہیں کئے گئے۔ ٹھیک۔

مولانا امیر زمان (سینئر منسٹر) نہ پہلے انتقامی کارروائی ہے نہ انشاء اللہ آئندہ ضابطہ کے تحت ہوگا۔

جناب اسپیکر Question Hour is over اسمبلی کی کاروائی ۱۵ منٹ نماز کے لئے ملتوی کی جاتی ہے۔

(اجلاس کی کارروائی چار بجکر پچیس منٹ پر نماز کے لئے ملتوی ہوئی۔ اور دوبارہ چار بجکر پچپن منٹ پر زیر صدارت جناب مولانا نصیب اللہ ڈپٹی اسپیکر شروع ہوئی)۔

جناب ڈپٹی اسپیکر بسم اللہ الرحمان الرحیم۔

رخصت کی درخواستیں۔ اگر کوئی ہیں تو سیکرٹری اسمبلی پیش کریں۔

(رخصت کی درخواستیں)

اختر حسین خان (سیکرٹری اسمبلی) مولانا اللہ داد عیر خواہ صاحب نے نجی مصروفیت کی بناء پر آج کے لئے اجلاس سے رخصت کی درخواست کی ہے۔

جناب ڈپٹی اسپیکر سوال یہ ہے کہ آیا رخصت منظور کی جائے۔

(رخصت منظور کی گئی)

سیکرٹری اسمبلی سردار محمد صالح بھوتانی صاحب نے نجی مصروفیات کی بناء پر آج کے لئے اجلاس سے رخصت کی درخواست کی ہے۔

جناب ڈپٹی اسپیکر سوال یہ ہے کہ آیا رخصت کی درخواست منظور کی جائے۔

(رخصت منظور کی گئی)

ملک محمد سرور خان کاکڑ جناب میں ایک ضروری مسئلہ کی طرف آپ کی توجہ دلانا چاہتا تھا اگر آپ مجھے زیرو آور میں اجازت دیں۔

جناب ڈپٹی اسپیکر آج کارروائی زیادہ ہے۔

ملک محمد سرور خان کاکڑ کارروائی تو ہمیشہ زیادہ ہے جو کارروائی بچ جائے دوسرے دن کے لئے رکھ دیں گے کیونکہ زیرو آور ضروری ہے اور ہر ممبر نے اپنے خیالات کا اظہار کرنا ہے۔ یہ تو فضول قراردادیں ہیں اس میں تو کوئی اہمیت والی بات ہی نہیں ہے۔

میر جان محمد خان جمالی جناب فضول قرار دادیں نہیں ہیں قرار داد قرار داد ہے۔ تو

ملک صاحب کا پوائنٹ بھی اہم ہے وہ پرسوں آسکتا ہے۔

ملک محمد سرور خان کاکڑ ہمارے ممبر صاحبان کو شوق ہے کہ ان کی خبریں اخباروں میں ہوں ان کی رپورٹیں ہوں لہذا اپنے آپ کو اخبار میں لانے کے لئے قراردادیں پیش کرتے ہیں ورنہ ان قراردادوں پر عمل کس نے کیا ہے خود صوبائی حکومت نے کسی قرارداد پر عمل نہیں کیا ہے اگر اس اسمبلی کی قراردادیں اٹھا کر پڑھیں تو جناب اسپیکر آپ حیران ہو جائیں گے۔ کیونکہ اشورنس کمیٹی کے ہو ہمارے حفیظ صاحب مقرر ہوئے ان کو چاہئے کہ جو اس ایوان میں فیصلے ہوئے ان پر عمل درآمد نہیں ہو رہا ہے لہذا یہ اشورنس کمیٹی کا کام ہے کہ جتنی بھی قراردادیں پیش ہوئی ہیں۔ خود صوبائی حکومت نے اس پر عمل نہیں کیا ہے تو آپ کا کیا خیال ہے اسلام آباد والے ہماری قراردادوں پر عمل کریں گے۔ یا وہ اس کے لئے بیٹھ جائیں گے تو یہ ایسی قراردادیں نہیں ہیں کہ آپ یہاں بحث کریں۔

جناب ڈپٹی اسپیکر چونکہ کاکڑ صاحب کا کافی اصرار ہے لہذا اگر کوئی زیرو آور پر بولنا چاہئے گا تو اختصار سے کام لیجئے گا۔

زیرو آور۔

ملک محمد سرور خان کاکڑ جناب اسپیکر میں آپ کا تہہ دل سے شکریہ ادا کرتا ہوں کہ آپ نے مجھے زیرو آور پر بولنے کا موقع فراہم کیا۔ جناب اسپیکر گزارش یہ ہے کہ حالیہ دنوں میں کراچی میں جو چار امریکن اور ایک پاکستانی قتل کئے گئے یہ بہت ہی افسوس ناک واقعہ ہے اور میں اس معزز ایوان کے اراکین سے یہ درخواست کروں گا کہ وہ اس کے بارے میں قرار داد مذمت پاس کریں اور افسوس کرے کیونکہ اس میں ایک مسلمان بھی ہے میں چاہتا ہوں۔ کیونکہ امریکہ پاکستان کا دوست ملک ہے اور اس نے ہمیشہ پاکستان کی حمایت کی ہے اور جو پاکستان کے دشمن ہیں وہ اس ملک کے دشمن ہیں وہ نہیں چاہتے ہیں کہ پاکستان کے تعلقات مضبوط ہو جائیں اور اس طرح پاکستان میں اس قسم کی شخصیت آتے ہیں اور وزیر خارجہ آنے والا تھا اور اس کے بعد امریکہ کا صدر پاکستان آنے والا ہے۔ لہذا ان کے دوروں کو سبوتاژ

کرنے کے لئے انہوں نے اس قسم کا بزدلانہ حملہ کیا ہے اور جس میں پانچ قیمتی جانیں ضائع ہوئی ہیں۔ آپ جانتے ہیں کہ اس وقت امریکہ کی پاکستان میں جتنا Investment انوسٹمنٹ ہو رہی ہے اور پاکستان میں جو ترقی کے لئے پیسے دیئے جا رہے ہیں۔ اور پاکستان کو ایک بین الاقوامی Scene پر بدنام کیا جا رہا ہے یہ پاکستان کا سخت دشمن ہیں چاہے کوئی مسلمان ہو جو بھی پاکستان میں اس قسم کی حرکتیں کرینگے گا وہ پاکستان کے دشمن ہیں۔ اور پاکستان کا دشمن رہے گا۔ جہاں تک اس کیس کے بارے میں اخبارات میں کچھ غلط خبریں میں شائع ہوئی ہیں کہ یہ ایمل کاسی کے لوگوں نے کیا ہے میں وثوق سے تو نہیں کہہ سکتا ہوں۔ لیکن یہ ساری غلط خبریں ہیں اور یہ کاسی قبیلہ کے لوگوں نے بھی اور خود کاسی کے بھائی حمید اللہ نے اس بات کی پرزور تردید کی ہے کہ اس میں ہمارا قبیلہ شامل نہیں ہے۔ لیکن یہ ایسے لوگ ہیں جو حکومت کی توجہ تفتیش سے ہٹانے کے لئے اس طرف لانا چاہتے ہیں میں یہ کہتا ہوں کہ یہ کاسی قبیلہ کے ساتھ بھی زیادتی کر رہے ہیں کہ وہ اس معاملہ کو کاسی کے اوپر ڈالنا چاہتے ہیں جناب والا آپ کے توسط سے یہ قرار داد میں پیش کرتا ہوں کہ اس کی سختی سے مذمت کی جائے اور حکومت میں بھی میں وفاقی حکومت کا بھی شکر گزار ہوں کہ انہوں نے ایک وفاقی وزیر داخلہ کی سربراہی میں ایک کمیٹی مقرر کی ہے اور مجھے انشاء اللہ توقع ہے کہ ملزمان جلد پکڑے جائیں گے۔ اور ان کو کیفر کردار تک پہنچایا جائے گا تو میں اس معزز ایوان کے سامنے یہ قرار داد پیش کرتا ہوں۔

میر جان محمد خان جمالی جناب اسپیکر صاحب چونکہ آپ نے ملک صاحب کو گنجائش دے دی ہے۔ Zero Hour پر میں نے کہا تھا ناں کہ دھماکہ خیز بات کرنے لگتے ہیں گزارش یہ ہے کہ جو واقعہ ہوا ہے وہ ضرور افسوسناک ہے لیکن میں اس چیز سے اتفاق نہیں کرتا کہ امریکہ پاکستان کا دوست ہے امریکہ سوائے اپنی ذات کے کسی کا دوست نہیں۔ جب تک ہماری ضرورت تھی استعمال ہوئے ابھی ضرورت نہیں ہے تو ان کو بھی کوئی ضرورت نہیں ہے۔ ہم اپنے مسئلوں میں ہیں ...... لیکن جو بھی واقعہ ہوا ہے جو تھوڑی بہت Investment پاکستان میں آئے گی۔ Low Priority پہ پاکستان چلا گیا ہے۔ ہمارا وزیر اعظم جاتا ہے امریکہ،

اس کی کوئی پذیرائی نہیں ہوتی ہے۔ Second Term میں کوئی صدر امریکی یا کسی ملک کا Visit کرے تو وہ اتنا اہم ملک نہیں سمجھا جاتا First Term میں اگر Visit کرنے آئے تو اہم ہوتا ہے۔ یہ سب چیزیں سوچ سمجھ کر کرنی چاہیئے ہاں باقی امریکہ اپنا دوست ہے اور کسی کا دوست نہیں ہے۔ لیکن جو واقعہ ہوا ہے وہ بہت ہی افسوسناک ہے۔

جناب ڈپٹی اسپیکر جی عبدالرحیم خان صاحب؟

مسٹر عبدالرحیم خان مندوخیل جناب اسپیکر میں آپ کا مشکور ہوں کہ آپ نے اس موضوع پر پوائنٹ آف آرڈر پہ مجھے موقع دیا۔ جناب والا واقعی جو واقعہ ہوا ہے وہ صحیح نہیں ہے افسوسناک ہے۔ لیکن ایک بنیادی بات نظر میں رکھنی چاہیئے ایسے پھر پاکستان اور امریکہ کے تعلقات وہ بھی اس وقت زیر بحث نہیں ہیں امریکہ کا Role سامراجی Role وہ بھی اسوقت زیر بحث نہیں ہے لیکن ایک بات ہے کہ امریکہ دنیا کی ایک Super Power ہے پاکستان ایک State ہے۔ State کے اپنے آئینی تقاضے ہوتے ہیں Super Power کے بھی International Relations ہوتے ہیں۔ اور International قوانین ہیں لہذا ان کو ہمیشہ یہ اپنے تعلقات میں ان قوانین کا خیال رکھنا چاہیئے۔ اور ایسا موقع کسی کو نہیں دینا چاہیئے کہ وہ ایک بہانہ ڈھونڈیں یہ واقعہ بھی کم از کم میں کہتا ہوں مجھے یقین ہے یہ جو ایمل کاسی کا ذکر ہے یا فلاں ہے یہ قطعاً صحیح نہیں ہے۔ ایمل کاسی Position میں ہے میں سمجھتا ہوں یہ اسکا دوست اس دن نہیں کر سکتا کہ جب ایمل کاسی کو عمر بھی کی سزا آج ملنی ہے اور صبح کو پھانسی کی سزا کا انتظار ہے اور اسکا دوست ایسا اقدام کرے کہ وہ اقدام عدالت کو بھی امتحان میں ڈال لے۔ یہ ایمل کاسی کے دوست کا عمل نہیں ہو سکتا اور اگر وہ دوست ہے واقعی خیرخواہ ہے بے ادبی معاف اسکو کہتے ہیں ایک احمق دوست ہے۔ بہرصورت وہ اور مسئلہ ہے۔ امریکہ کو یا پاکستان کو ابھی پاکستان کے صدر اور پاکستان کے وزیراعظم ایک واقعہ پر افسوس کرتے ہیں لیکن اس پہ آپ کیا افسوس کریں گے کہ کچھ بے گناہ لوگ مارے جائیں۔ آپ نے کیوں ملک کی Soverinty کو یعنی اسکو خطرے میں ڈالا اور یہاں اگر کوئی ملزم تھا اور اسکو آپ نے بغیر ملکی

قوانین کے بغیر International قوانین کے اور اسکو ان کے حوالے کیا اس سے تو کوئی شخص۔ کوئی شخص سازش کر کے ناجائز فائدہ لے کے کوئی کام کر سکتا ہے ۔ اس لئے ایک طرف یہ افسوسناک عمل ہے دوسری طرف سے یہ پہلا عمل بھی بڑا افسوسناک ہے کہ ایمل کاسی کو اسطرح گرفتار کیا گیا اور اس کی سب ذمہ داری پاکستان کی گورنمنٹ پہ اور امریکہ کی گورنمنٹ پہ ہے۔ امریکن گورنمنٹ اسطرح اگر کام کرے گی اور اپنے آپ کو بھی مشکلات میں ڈالے گی اور دوسرے ملکوں کو بھی مشکلات میں ڈالے گی۔ مہربانی جی۔

جناب ڈپٹی اسپیکر مولانا اللہ داد خیر خواہ صاحب۔

مولانا اللہ داد خیر خواہ (وزیر) (عربی) بسم اللہ الرحمان الرحیم ۔ جناب اسپیکر ملک سرور خان صاحب نے جس مسئلے کی اہمیت یہاں واضح کر دی میں سمجھتا ہوں کہ وہ مسئلہ اتنا اہم بھی نہیں ہے ارشاد باری تعالیٰ ہے کہ مومن کافر کو دوست نہ بنائے اور اس کے ساتھ ساتھ جمالی صاحب نے فرمایا کہ میں اتفاق نہیں کرتا ہوں کہ امریکہ پاکستان کا دوست ہے وہ پاکستان کا صرف یہ نہیں کہ دوست نہیں ہے بلکہ پاکستان کا دشمن ہے ۔ اب دشمن کے چند آدمی مارے گئے ہیں ہمارے ملک میں اسطرح اگر افسوس کیا جائے تو یہ افسوس کرنے والے کی اپنی ثوابدید ہے ۔ مجھے اگر افسوس ہے تو اس ڈرائیور پر ضرور افسوس ہے جو ان کے ساتھ مارا گیا اللہ ان کی مغفرت فرمائے اور اس کے علاوہ میں اپنے محترم ساتھی عبدالرحیم خان مندوخیل صاحب کے بارے میں بھی یہ کہوں گا کہ ایمل کاسی کا Case کافی پہلے منظرعام پر آچکا ہے مگر وہ اب تک حیرت انگیز طور پر خاموش رہے آج جب وہ میرے خیال میں ان کے نزدیک اپنی سزا کو پہنچ گئے تو آج انہوں نے مذمت کی اس پر میں ضرور پوچھ سکتا ہوں یہ مجھے اعتراض نہیں ہے کہ انہوں نے آج مذمت کیوں کی یہ اعتراض ضرور ہے کہ اس سے پہلے وہ کیوں خاموش رہے ۔ اس کے علاوہ اس طرح کے کئی واقعات پہلے بھی ہوئے ہیں لوگ اس سے زیادہ دردناک طریقہ سے مارے گئے ہیں ان پر تو افسوس نہیں کیا جا رہا تھا اب یہاں اس واقعہ پر افسوس کیا جا رہا ہے جبکہ امریکہ کا کردار اس قابل ہے کہ امریکہ کا کوئی آدمی پاکستان میں زندہ نہ بچے۔ میں سمجھتا

ہوں کہ مسلمانوں کو چاہیئے کہ آپس میں ایک ہوکر اس امریکہ سے اپنی جان چھڑائیں ۔ شکریہ ۔

جناب ڈپٹی اسپیکر جناب بسم اللہ خان کاکڑ ۔

بسم اللہ خان کاکڑ جناب اسپیکر جہاں تک اس واقعے کا تعلق ہے تو اس حد تک کہ یہ ایک دہشت گردی ہوئی ہے ۔ پانچ ایسے انسان جو ان معاملات میں سے جن کے بارے میں مولانا صاحب یا کوئی بھی وہ کر رہے ہیں ۔ جن کا ان سے کوئی تعلق نہیں تھا ان معاملات سے بے خبر تھے تو میں سمجھتا ہوں کہ انسانی حوالے سے مسلمان ہونے کے حوالے سے یا پاکستانی حوالے سے یہ واقعہ قابلِ مذمت ہے اور اگر کچھ لوگوں کو دشمن بھی سمجھا جاتا رہا ہے ۔ تو دشمن کو اپنے گھر میں مارنا بھی کہیں کوئی غیرت نہیں نہ ہمارے دوستوں کو یہ اس طرح لینا چاہیئے اور نہ ہی اسی امریکہ کو اس کے کردار جہاں تک مولانا صاحب وہ کہتے ہیں تو وہ کراچی میں مارنے کی بجائے اس طرف بھی دیکھیں کہ وہاں پہ امریکہ کا کن لوگوں سے ان کے ذہنوں میں بھی یہ بٹھایا جائے کہ جو لوگ آپ سے یہ کچھ کروا رہے ہیں وہ دوست نہیں ہیں یہ ملکوں کے تعلقات کا مسئلہ ہوتا ہے ۔ پاکستان ایک ملک ہے اسکے امریکہ کے ساتھ تعلقات ہیں ۔ آپ کے ملک کے صدر آپ کے ملک کے وزیر اعظم آپ کچھ سفارتی طور پر اس کے پابند ہوتے ہیں ۔ اسمبلی کے فلور Floor پر میں یہ کہنا اور یہ اعلان کرنا میں نہیں سمجھتا کہ کس حوالے سے کہ امریکہ کا کوئی بھی آدمی پاکستان میں زندہ ...... کیا آپ یہ ثابت کرنا چاہتے ہیں کہ اس میں ہمارا ہاتھ تھا یا آپ کے دوستوں کا اس میں تھا جہاں تک ایمل کاسی کا وہ جھگڑا ہے اس پہ ٹھیک ہے کوئی بات آج تک ہم نے نہیں کی اس لئے کہ اس میں بعض لوگوں کا خیال ہے کہ ایمل کاسی کے وہ کام کرنے کے محرکات پہلے لوگ بیان کریں ۔ اسلامی جذبہ کے تحت تھا افغانی جذبہ کے تحت تھا ۔ پاکستانی جذبہ کے تحت تھا ۔ اگر کچھ لوگوں کو پتہ ہے وہ کہیں لیکن آج باتیں ہو رہی ہیں جو ذرائع ابلاغ کے ذریعہ ایک انتہائی غلط تاثر دینے کی کوشش کی جا رہی ہے کہ اس میں کاسی قبیلہ کے لوگ ہو سکتے ہیں یہ بالکل غلط ہے اور یہ میں رحیم صاحب کی تائید کرتا ہوں کہ کسی طور پہ ایمل کاسی کے حامی وہ نہیں ہیں ۔ بلکہ امریکہ کے لوگوں کو یہاں مارنے والے وہ لوگ بھی